Digitized by Khilafat Library Rabwah

57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ، ۲۲ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش، ۲۲ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۹۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۱ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

کل شدید سر درد رہی۔ آج کچھ افاقہ ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۔ ۲۱ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو بھی اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

اہلِ ربوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کے انتظار میں چشم براہ ہیں

انتظامات جلسہ سالانہ کے تمام شعبے سرگرم عمل ہو گئے، ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا پُرکیف منظر

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کے ایام اب قریب سے قریب تر آ گئے ہیں۔ اہلِ ربوہ ان ہزاروں ہزار فرزندانِ احمدیت کا پرتپاک خیر مقدم کرنے اور ان کی مخلصانہ خدمت کے لئے چشم براہ ہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی حیثیت میں دُور و نزدیک سے اس آسمانی جلسہ کی رحمتوں اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھرنے کے لئے عنقریب تشریف لا رہے ہیں۔ چنانچہ انتظامات کو آخری شکل دی جا رہی ہے۔ ہر سمت زندگی میں ایک نئی لہر دوڑ رہی ہے اور انتظامی شعبوں کی سرگرمی اور دوڑ دھوپ اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔

محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے جن کی سرکردگی میں جلسہ کے مختلف انتظامی شعبے کئی ماہ پہلے سے مسلسل مصروف عمل ہوتے ہیں ایک ملاقات کے دوران بتایا کہ مہمانوں کے لئے کھانے اور رہائش کے انتظامات بسرعت مکمل کئے جا رہے ہیں۔ اجناس مہیا کر لی گئی ہیں۔ لنگر خانہ نمبر ۱ و ۲ میں روٹی تیار کرنے والی مشینوں کی فٹنگ ہو رہی ہے۔ پرالی کا انتظام کر لیا گیا ہے اور وہ تمام قیامگاہوں کے علاوہ محلہ جات میں بھی پہنچائی جا رہی ہے۔ گوشت کے لئے جانور بھی حاصل کر لئے گئے ہیں۔ سڑکوں پر چھڑکاؤ کے لئے ایک ٹینکر کا انتظام کیا گیا ہے۔ مہمانوں کی رہائش کے لئے چھولداریاں اور خیمے بھی لگائے جا رہے ہیں۔ محکمہ ریلوے کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کو لانے کے لئے مختلف مقامات سے سپیشل گاڑیاں چلائی جا رہی ہیں۔

ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر لائن کو کراس کرنے کے لئے محکمہ ریلوے نے ایک پُل تعمیر کروایا ہے۔ نیز امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی مختلف اہم اور بڑی سڑکوں کو تارکول کے ذریعہ پختہ کر دیا گیا ہے جو انشاء اللہ مہمانوں کے لئے بڑی سہولت کا موجب ہوں گی۔

الغرض آنے والے مہمانانِ کرام کی خدمت اور سہولت کے لئے ہر ممکن انتظام کیا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں اہلِ ربوہ پوری تندہی اور ذوق و شوق کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ تعمیر جلسہ گاہ کے جملہ انتظامات نظارت اصلاح و ارشاد کے ذمے ہیں۔ چنانچہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی نگرانی میں اس کے مختلف شعبے اپنے اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں لگے ہوئے ہیں۔ مردانہ جلسہ گاہ اس دفعہ مسجد اقصیٰ سے ملحق وسیع میدان میں سٹیڈیم کی طرز پر زیر تعمیر ہے۔ اور گذشتہ سالوں کی نسبت اسے کافی وسیع کیا جا رہا ہے۔ زنانہ جلسہ گاہ دفتر لجنہ اماء اللہ سے ملحق وسیع لان میں بنائی جا رہی ہے۔ دونوں جلسہ گاہوں کے درمیان لاؤڈ سپیکر کا رابطہ قائم کرنے کی غرض سے قریباً پون میل لمبے راستے پر فاصلہ فاصلہ پر پول گاڑ کر ان پر وائرنگ کی جا رہی ہے۔ تاکہ مردانہ جلسہ گاہ کی خاص خاص تقاریر سے مستورات بھی مستفیض ہو سکیں۔

الغرض ربوہ کی مقدس وادی میں ان دنوں ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا عالم ہے اور اہلِ ربوہ کا ہر طبقہ اور ہر حصہ پوری مستعدی اور ذوق و شوق کے ساتھ آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے تیاریوں میں مصروف ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حسبِ سابق اس دفعہ بھی اس بابرکت جلسہ کو اپنی غیر معمولی رحمتوں اور فضلوں کا مورد بنائے تا اس میں شامل ہونے والے سب احباب خیریت کے ساتھ آئیں اور بخیریت واپس جائیں اور رُوحانی انعامات و افضال سے مالا مال ہو کر غلبۂ اسلام کی مہم کے لئے نئی امنگوں سے سرشار ہو جائیں، ان کا مومنانہ جذبہ اخوت و محبت مستحکم ہو اور وہ اپنے ایمانوں میں غیر معمولی اضافہ محسوس کریں کہ یہی وہ اغراض ہیں جن کی خاطر ہمارا یہ آسمانی جلسہ ہر سال منعقد ہوتا ہے۔

سپیشل گاڑیوں کے متعلق اطلاع

۱۔ سیالکوٹ سپیشل ۲۵ دسمبر کو صبح ساڑھے نو بجے سیالکوٹ سے روانہ ہو گی اور براستہ حافظ آباد، سانگلہ ہل آئے گی۔ دو بوگیاں نارووال سے آئیں گی۔

۲۔ راولپنڈی سے ۲۴ دسمبر کو شام ساڑھے چھ بجے سپیشل گاڑی کوہاٹ کے پلیٹ فارم سے ربوہ روانہ ہو گی جو اگلے روز صبح نو بجے ربوہ پہنچے گی۔ اسی گاڑی کے ساتھ جہلم سے دو بوگیاں لگا دی جائیں گی جو پہلے سے وہاں کھڑی ہوں گی۔

(ناظم استقبال)

مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ درمیان میں کچھ افاقہ نظر آتا ہے لیکن اسکے بعد پھر طبیعت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

جلسہ سالانہ پر ڈاکٹروں کی خدمات کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ایسے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جو مہمانانِ کرام کی مختلف قیام گاہوں میں رہ کر خدمت کر سکیں۔ ایسے ڈاکٹر صاحبان کیلئے ان قیام گاہوں میں رہائش کا اور ادویات کی فراہمی کا انتظام انشاء اللہ مرکز کی طرف سے کر دیا جائیگا۔ جو ڈاکٹر صاحبان اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں وہ خاکسار کو اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

میجر ڈاکٹر سراج الحق خان صاحب کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم ڈاکٹر سراج الحق خاں صاحب آف فیض اللہ چک ضلع گورداسپور حال کوئٹہ ۱۸ دسمبر کو بوقت ساڑھے پانچ بجے شام کراچی میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۵ سال تھی۔ مرحوم پیدائشی احمدی اور صحابی تھے۔ ۱۹ دسمبر کو آپ کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز ان کے بھائی محترم حاجی ضیاء الحق خاں صاحب اور لڑکے ڈاکٹر نور الحق خاں، ڈاکٹر فہیم الحق خاں صاحبان لاہور لائے اور وہاں سے بذریعہ ایمبولنس کار ربوہ لائے۔ اُسی دن بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین قطعہ صحابہ بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد دعا محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے کرائی۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم نہایت مخلص سلسلہ کے فدائی اور غریب پرور تھے۔ دوست دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ماہ فتح ۱۳۵۱ھش

"کوئی نہیں جو آسمانی کشش کو روک سکے"

اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو وہ اُسے دیگر ہمہ گیر اوصاف سے متصف کرنے کے ساتھ ساتھ جذب و کشش کی قوت سے ضرور مالا مال کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہزار مخالفتوں کے باوجود سعید الفطرت لوگ اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور رفتہ رفتہ وہ باقاعدہ ایک جماعت کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اس طرح اُس مامور من اللہ کی آسمانی قیادت میں اعلائے کلمۃ الحق کی جد و جہد منظم طور پر آگے ہی آگے بڑھتی اور دنیا کی کایا پلٹنے کا موجب بنتی چلی جاتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود باجود میں بھی اللہ تعالیٰ نے یہ جذب و کشش ودیعت فرمائی اور آپ کو بار بار یہ خبر دی کہ بے شک آج تو اکیلا ہے اور کوئی ایک فرد بھی تیرے ساتھ نہیں لیکن مایوس نہ ہو میں تیرے ساتھ ہوں۔ وہ وقت آتا ہے جب لوگ جوق در جوق تیری طرف کھنچے چلے آئیں گے، وہ دُور دُور سے آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ ان کی آمد و رفت کی وجہ سے وہ راستے جن پر سے چل کر وہ آئیں گے گہرے ہو جائیں گے۔ خدا تعالیٰ کے ان وعدوں اور اس جذب و کشش کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے آپؑ کے وجود میں رکھی تھی آپؑ نے ایک دنیا کو مخاطب کر کے یہ اعلان فرمایا ؎

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

آپؑ کی یہ آواز مشرق میں بھی پہنچی اور مغرب میں بھی پہنچی، شمال میں بھی پہنچی اور جنوب میں بھی پہنچی۔ اطراف و جوانب عالم سے لوگ ایک ایک کر کے آپؑ کی طرف کھنچے چلے آئے۔ جن کی فطرت نیک تھی وہ حضور علیہ السلام کی خداداد جذب و کشش کے زیر اثر دوڑتے ہوئے آپؑ کی خدمت میں آ حاضر ہوئے۔ جب خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ تو اکیلا نہیں رہے گا بلکہ لوگ تیری طرف دُور دُور سے کھنچے چلے آئیں گے، بڑی آب و تاب سے پورا ہونے لگا تو آپ نے دنیا کو اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ یاد دلاتے ہوئے فرمایا:-

"یہ آسمانی کشش کام کر رہی ہے جو نیک دل لوگ میری طرف دوڑتے ہیں۔ کوئی نہیں جو آسمانی کشش کو روک سکے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم ۶۲)

جو نیک فطرت لوگ اس آسمانی کشش کے زیر اثر آپؑ کی طرف کھنچے چلے آئے آپؑ نے اپنی خداداد قوت قدسیہ کی مدد سے ان کی ایسی تربیت فرمائی کہ وہ سدھائے ہوئے پرندوں کی مانند بن گئے۔ جب بھی آپؑ نے انہیں مرکز سلسلہ میں آ جمع ہونے کے لئے پکارا وہ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا کے مطابق دوڑتے ہوئے چلے آئے۔ وہ کشش جس کے زیر اثر وہ اوّلاً آپ کی خدمت میں کھنچے چلے آئے تھے آپ پر ایمان لانے اور آپ کے دامن کے ساتھ وابستہ ہونے کے بعد وہ ان کے لئے اور بھی زیادہ شدت اختیار کر گئی اور ان کے لئے یہ ممکن ہی نہ رہا کہ وہ بار بار دوڑتے ہوئے آپ کی خدمت میں آ حاضر نہ ہوں۔ اس طرح دوڑتے ہوئے آ حاضر ہونا ان کا ایک امتیازی نشان بن گیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کے متبعین کے اس امتیازی نشان کو دوام بخشنے کی غرض سے آپ سے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھوائی اور خدائی منشاء کے بموجب آپؑ نے انہیں یہ تاکید فرمائی کہ وہ حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آ جائیں جن میں سفر کرنا اپنی حد اختیار سے باہر ہو جائے۔ یہ اس امتیازی نشان اور اس نشان کو دوامی حیثیت دینے والے اس عہد ہی کا نتیجہ ہے کہ گزشتہ اسّی سال سے حضور علیہ السلام کے متبعین آسمانی کشش کے زیر اثر سال بہ سال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے مرکز سلسلہ میں کھنچے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں دوڑتے ہوئے۔

ہم جانتے ہیں کہ امسال بھی احباب آئیں گے اور دوڑتے ہوئے آئیں گے اور اس لئے آئیں گے کہ آسمانی کشش ہی کام کر رہی ہے جو نیک دل لوگ لبیک کہتے ہوئے ہر سال ہی دوڑتے چلے آتے ہیں اور کوئی نہیں جو اس آسمانی کشش کو روک سکے۔ بحمد اللہ تعالیٰ خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے یہ آسمانی کشش نسلاً بعد نسلٍ ممتد ہوتی چلی آ رہی ہے اور یہ ممتد ہوتی اور شدت اختیار کرتی ہی چلی جائے گی اس لئے کہ یہ اس قادر مطلق کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ اس نے اپنے وعدہ کے بموجب افراد ہی نہیں بلکہ قومیں تیار کی ہیں۔ جو اس آسمانی کشش کے زیر اثر ہر سال ہی آتی اور جلسہ سالانہ میں شامل ہوتی چلی جائیں گی۔ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔

تبصرہ

ہمارا نانک

مصنف:- عباد اللہ گیانی۔ سائز:- ۱۸×۲۲/۸۔ ضخامت:- ۲۴۸ صفحات

قیمت فی کاپی:- آٹھ روپے۔ اعلیٰ کاغذ دس روپے۔

شائع کردہ:- گورو نانک اکیڈمی (پاکستان) نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ۔

زیر نظر کتاب گورمکھی اور سکھ لٹریچر کے معروف سکالر عباد اللہ گیانی صاحب کی تازہ تصنیف ہے۔ قبل ازیں سکھ مذہب سے متعلق آپ کی ٹھوس تحقیق پر مبنی متعدد کتب شائع ہو کر قبول عوام کی سند حاصل کر چکی ہیں۔ اس نئی تصنیف میں آپ نے حضرت بابا گورو نانک صاحب کے مرتبہ و مقام سے متعلق متعدد نظریات بیان کرنے کے بعد اس امر کے ناقابل تردید شواہد پیش کئے ہیں کہ آپ نہ صرف پکے اور سچے مسلمان تھے بلکہ خدا رسیدہ بزرگ اور ولی اللہ تھے۔ آپ نے اسلام کو بے مثال ولولہ اور صدق سے ہی دنیا کے سامنے پیش کیا اور انہیں پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ فاضل مصنف نے اسلام کے جملہ بنیادی عقائد اور ارکانِ اسلام کی تائید میں آپ کے اقوال پیش کر کے ان کا مسلمان ہونا دو اور دو چار کی طرح ثابت کر دکھایا ہے۔ گیانی صاحب نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے جو حوالہ جات دئے ہیں وہ سب کے سب قدیم سکھ لٹریچر میں جوں کے توں موجود ہیں۔ ان میں سے اکثر حوالے نئے ایڈیشنوں میں یا تو بدل دئے گئے ہیں یا سرے سے نکال دئے گئے ہیں۔

کتاب بہت عام فہم اور سلیس انداز میں لکھی گئی ہے اور ہر پڑھا لکھا شخص اس سے بآسانی استفادہ کر سکتا ہے۔ کتاب عمدہ سفید کاغذ پر طبع کرائی گئی ہے اور بہت مضبوط اور خوبصورت جلد اس پر مستزاد ہے۔

تبصرہ

اسلام کا وراثتی نظام

زیر نظر کتاب عبد الرشید غنی صاحب ایم، ایس، سی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے اس قابل قدر مقالہ پر مشتمل ہے جسے فضل عمر فاؤنڈیشن کے اعلامیہ کے مطابق مستحق انعام قرار دیا گیا تھا۔ یہ مقالہ کتابی شکل میں شائع ہونے کے بعد ملک کے نامور قانون دان اصحاب اور دانشوروں سے سند قبولیت حاصل کر چکا ہے۔ بعض آراء درج ذیل ہیں:-

محترم پروفیسر حمید احمد خان صاحب "اسلامی قانون وراثت قرآن حکیم کا عظیم الشان علمی و معاشرتی معجزہ ہے۔ آپ نے قرآن و حدیث کے حوالوں سے اس معجزہ کی تشریح و تفسیر ایسے منطقی اور مربوط انداز میں کی ہے کہ دل بے اختیار مرحبا اور بارک اللہ کہتا ہے۔"

محترم جسٹس سجاد احمد جان صاحب "میں بلا توقف یہ بات کہنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ اسلامی قانون کی ایک مشکل اور اہم شق کو فاضل مصنف نے جس محنت اور تندہی سے آسان اور عام فہم بنانے کی کوشش کی ہے وہ یقیناً قابل تحسین ہے۔"

کتاب ۲۰×۲۶/۸ کے سائز میں ۳۲۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ اور طباعت بہت عمدہ اور معیاری ہے۔ قیمت صرف ۷ روپے فی نسخہ ہے جو ہر لحاظ سے مناسب ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشارات القرآن بلطائف البیان فی انباء امام الزمان

امام الزمان کی پیشگوئیوں کے بارہ میں قرآن مجید میں لطیف پیرایوں میں اشارے

محترم مولانا عبدالطیف صاحب بہاولپوری ربوہ

"اللہ تعالیٰ نے چودہ سو برس پہلے سے قرآن حکیم میں بشارت دیدی تھی کہ جب خطرناک دور دجالی فتن کا آئے تو گھبرانا نہیں ہم نے ان کے دفعیہ کا انتظام بھی مقدر کر رکھا ہے۔ چنانچہ غلبۂ اسلام کے متعلق ایک اعلیٰ اور مکمل لطیف و حسین پروگرام قرآن مجید کی ایک سورۃ (سورۃ الدھر) میں پیش فرما دیا گیا جس پر اس وقت حضرت مہدی معہود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت عمل پیرا ہو کر اقطائے عالم میں کامیابی کے ساتھ اسلام کے جھنڈے گاڑ رہی ہے۔"

موجودہ زمانہ چونکہ دجالی فتن کے بکثرت شیوع کا زمانہ ہے جن کا منبع مغربی اقوام ہیں۔ ان کی تہذیب و تمدن۔ سطوت ملکی اور تفوق سیاسی سے متاثر ہو کر مشرقی اقوام بھی انہی کے رنگ میں رنگین ہونے کو اپنی کامیابی کا ذریعہ سمجھ بیٹھی ہیں۔ بدقسمتی سے بعض نام کے مسلمان بھی اسی فتنہ دجالی سے متاثر اور مرعوب ہو چکے ہیں اور اسلام اور اسلامی تہذیب کے غلبہ سے مایوس و ناامید ہیں اس شیطانی تہذیب مغرب کے نشہ سے مخمور اور بدمست ہو کر بعض اوقات وہ بھی اسلامی نظام کو نعوذ باللہ فرسودہ قرار دے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے چونکہ قرآن کریم کا خود مطالعہ نہیں کیا ہوتا اور اسلامی تاریخ ان کی نظروں کے سامنے نہیں آئی ہوتی۔ واقعات تاریخی کی جانچ پڑتال کا معیار ان کے نزدیک متعصب مستشرقین یورپ کی تصنیفات ہیں جنہوں نے اسلامی تہذیب کو اپنے ایک خاص مقصد کے تعصب کے ماتحت اسے ایک بھیانک شکل میں پیش کیا ہے اور قرآن مجید کی تعلیم سے تو وہ بالکل کورے ہیں۔ قرآن حکیم کی جو تفسیر وہ اپنے ماحول میں سنتے ہیں۔ صفائی قرآنی کا نقشہ ان کے سامنے دیکھا جاتا ہے جو انہی کا تیار کردہ ہوتا ہے۔ حالانکہ اس دجالی فتنہ سے تعوذ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو دعا سکھائی تھی اللّٰھم انی اعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال۔

پس ایسے نازک وقت میں ان سفید بھیڑوں میں سے کالی بھیڑوں کا امتیاز کرنا اور ان سے احتیاط برتنا ملت کے لئے ایک اہم فریضہ وقت تھا مگر افسوس کہ اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی جس کی وجہ سے مذہبی فتنے روز افزوں نمودار ہو رہے ہیں۔ ایک طرف تو بیرونی دشمن اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر نئے نئے حملے کرنے اور کیچڑ اچھالنے پر تلا ہوا ہے اور دوسری طرف اندرونی دشمن ملت کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے میں مصروف کار ہے ان حالات میں امت کا گھبرا جانا اور اپنی حفاظت اور بچاؤ کا سامان نہ پا کر مسیحائے وقت کی پکار ایک طبعی اور لازمی امر تھا۔ اسی بنا پر ان فتنوں سے تنگ آ کر ایک وقت مجلسوں میں اسلام پر نوحے اور دردناک مرثیے بھی پڑھے گئے۔ چنانچہ مولانا حالی کا مرثیہ تو زبان زد عوام ہے جس میں مرحوم کے منہ سے شدت غم و الم میں نڈھال ہونے کی وجہ سے بعض ایسے الفاظ بھی نکل گئے جن سے ایک گونہ مایوسی کی جھلک نمودار تھی۔ مگر ذات ارحم الراحمین ہی اپنے بندوں کی تسلی و اطمینان کی خاطر ارشاد فرماتے ہیں۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ - لَا تَيْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ - بھلا کب وہ اپنے بندوں کو ان خونخوار بھیڑیوں کے پنجوں میں پھنسا ہوا پا کر انہیں مایوسی کا شکار بننے دیتا نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ اس کی غیرت اسے کب گوارا کر سکتی تھی۔ چنانچہ اس نے ان کو تسلی اور اطمینان دلانے کے لئے چودہ سو برس پہلے سے قرآن حکیم میں بشارت دے دی تھی کہ جب خطرناک دور دجالی فتن کا آئے تو گھبرانا نہیں ہم نے ان کے دفعیہ کا انتظام بھی مقدر کر رکھا ہے۔

غلبۂ اسلام کا مکمل پروگرام اور موجودہ زمانہ کے متعلق پیشگوئی

چنانچہ غلبۂ اسلام کے متعلق ایک اعلیٰ اور مکمل لطیف و حسین پروگرام قرآن مجید کی ایک سورۃ (سورۃ دہر) میں بھی پیش فرما دیا گیا ہے۔ جس پر اس وقت مہدی معہود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت عمل پیرا ہو کر اقطائے عالم میں کامیابی کے ساتھ اسلام کے جھنڈے گاڑ رہی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو اس پروگرام کی تفصیل کسی وقت شائقین کی خدمت میں پیش کر دی جائے گی۔ بالفعل مضمون ہذا کی تکمیل استدلال کی خاطر سورۃ موصوف کی چند آیات پیش کی جاتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا - اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا - اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا -

واضح ہو کہ ھل کا لفظ جو حقیقۃً استفہام کے لئے ہے اسے عام طور پر مفسرین یہاں قد کے معنی میں قرار دے کر آیت کے مضمون کو ایک محض واقعات زمانہ ماضی پر چسپاں کرنے پر ہی اکتفا کرتے چلے آئے ہیں اور آیت کے یہ معنی کرتے ہیں کہ یقیناً انسان پر زمانہ کا ایک وقت آ چکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا یہ معنی بھی ٹھیک ہیں ہمیں اس سے انکار نہیں کیونکہ ھل بمعنی قد قرار دینے کی روایت بعض صحابہؓ سے بھی منقول ہے۔ اَصْحَابِیْ كَالنُّجُوْمِ بِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ ارشاد نبوی ہے فَآمَنَّا بِہٖ۔ مگر اصل حقیقت لفظ ھل کی جو استفہامی مفہوم لئے ہوئے اندر رکھتی ہے اس کا تقاضا ہے کہ اس حقیقت کے ظہور کا تعلق زمانہ نزول قرآن یا زمانہ مستقبل سے بھی ہو۔ کیونکہ استفہام مخاطبین کے جذبات کو جگا دینے اور انہیں غفلت سے بیدار کرنے کا کام دیتا ہے۔ اگر محض زمانہ ماضی کے واقعہ کا بیان کرنا مقصود تھا تو اس کے لئے تو قَدْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ کا فقرہ موزوں تھا۔ پس قد کی بجائے ھل کا لفظ اختیار کرنے میں ظہور پیشگوئی کی کوئی نئی حقیقت بھی پوشیدہ ہونی چاہیئے۔ جس کی طرف مفسرین کی نگاہ نہیں گئی کیونکہ پیشگوئیاں اپنے وقت ظہور سے قبل متشابہات کا رنگ رکھتی ہیں جن کے متعلق ارشاد الٰہی ہے۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ۔ پس قبل از وقت اجمالی ایمان ہی کافی ہوتا ہے۔ مگر ظہور واقعات پر جب وہ پیشگوئیاں اپنا نقاب الٹاتی ہیں اور ان کا چہرہ مشتاقان عرفان اور حق شناسوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ تو اس کے حسن و جمال کے مشاہدہ سے ان کے چہرے بھی خوشی و انبساط سے تمتما اٹھتے ہیں۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ۔ مزید قرینہ وجود پیشگوئی کے لئے ایک یہ بھی ہے کہ اس آیت میں لفظ انسان کو دو دفعہ دہرایا گیا ہے۔ ورنہ بظاہر چاہیئے تو یوں تھا کہ دوسری جگہ ضمیر پر اکتفا کی جاتی کہ فصاحت و بلاغت کلام کا یہی تقاضا تھا۔ مگر ضمیر کی جگہ لفظ انسان کو دہرانا ایک خاص حکمت اور مصلحت کے ماتحت ہے جس میں موجودہ زمانہ کے متعلق ایک عظیم الشان پیشگوئی کی طرف اشارہ ہے۔ جس کا انکشاف عہد حاضر میں ہونا ہی مناسب تھا کیونکہ ظہور پیشگوئی کا یہی وقت ہے پیشگوئی کے لحاظ سے پہلے انسان سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے اور دوسرے میں آپ کے غلام بروز اکمل مہدی معہود موعود اقوام عالم کی بعثت کی طرف اشارہ ہے ان ہر دو انسانوں کی شخصیت اور مراتب میں بہت بڑا فرق اور امتیاز تھا اس لئے دوسرے کو پہلے سے جدا رکھا اور ضمیر پر اکتفا نہ کی۔ عہد حاضر کی ضروریات کے مطابق اب ترجمہ آیات بھی غلامان احمد سے سن لیجئے۔ قرآن حکیم اپنی خصوصی شان کا حامل ہے کیونکہ وہ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ہے اس کتاب ربانی کے مضامین ہر زمانہ کی ضروریات کے مطابق نئے نئے رنگ میں متشابہ و متناسب پیرایوں میں ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ نیز اس کی پیشگوئیاں بھی مثانی کا پہلو رکھتی ہیں جو مختلف اوقات میں نئی نئی تجلیات کی حامل ہوتی ہیں۔ پس ان آیات میں استفہامی پیرایہ میں مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اے مسلمانو! زمانہ میں سے منحوس گھڑی آگئی ہے۔ جب کہ انسان کامل پر جس نے تمام دنیائے انسانیت پر بے حد احسانات کر کے انسانیت کی لاج رکھ لی۔ ایسے محسن اعظم کی ذات پر بھیانک رنگ میں ناروا حملے ہونے شروع ہو گئے۔ جن سے ان دجالی گروہ کا مقصد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی نظروں سے گرا کر ناقابلِ التفات وجود
قرار دیتا ہے۔ چنانچہ یہی واقعہ ہے کہ اس
ذات رحمۃ للعالمین محسنِ عالم پر اس وقت
جس قدر حملے ہوئے اور کس بے پر نہیں ہوتے
فرمایا اگر ایسا منحوس وقت آگیا ہے تو
گھبراؤ نہیں اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ الآیہ
ہم نے اس انسان کو بھی پیدا کر دیا ہے جو اپنی
بے مثال ہمت و سعی سے ان تمام دجالی حملوں
کی مدافعت کر کے شانِ محمدی کو چار چاند
لگا دے گا۔ کیونکہ اس کا آسمانی نام احمد
ہے اس کی حمد کے ترانوں سے باطل کی
آوازیں دب جائیں گی اور وہ اپنے زوردار
حملوں سے صلیبی زور توڑ کر مرکزِ کفر میں توحید
کا جھنڈا گاڑ دے گا۔ اس کے عہد میں
کفرستانِ یورپ میں اسلامی قلعے (مساجد)
تعمیر ہو کر ان میں سے اللہ اکبر کی صدائیں
گونج رہی ہوں گی اور قرآن حکیم کے تراجم
ان اقوام کی زبانوں میں کر کے ان ممالک میں
پھیلائے جائیں گے جن کے اشراقِ انوار سے
مغربی ممالک بھی مشرقی ممالک کی طرح جگمگا
اٹھیں گے اور رب المشارق والمغارب کی
عظیم الشان تجلی ہوگی۔ اور قرآنی پیشگوئی
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کا
ظہورِ تام ہوگا۔

او عقل کے کورے اسلامی نظام کو
فرسودہ کہنے والو! آنکھیں پھاڑ کر اُفقِ
عالم پر نگاہ ڈالو۔ کیا مذکورہ بالا علامات
صفحۂ ارضی پر تمہیں نمایاں طور پر ظہور پذیر
ہوتی نظر نہیں آتیں؟ کیا اب بھی تمہیں غلبۂ
اسلام کے نئے طلوعِ فجر کے آثار دکھائی
نہیں دے رہے؟ دنیا میں ایک انقلابِ
عظیم برپا ہو گیا۔ اب مغرب وہ مغرب
نہیں رہا جو موعود اقوامِ عالم کی بعثت
سے پہلے تھا۔ اب تو موسمِ بہار کی خوشگوار
معطر فضائیں ان کے دماغوں کو بیدار
کر رہی ہیں۔

وہ مغرب جو اپنی سیاسی برتری اور
اقتدارِ ملکی پر اتراتے ہوئے کہتا تھا کہ ہمارے
مقبوضات پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ آج
خدا کی غیرت نے کس طرح اسے نیچا کر کے ایک چھوٹی
سی جماعت (جماعت احمدیہ) کو جو دنیا کی
نگاہوں میں حقیر اور بے سروسامان ہے
کھڑا کر کے اسے اطرافِ عالم میں پھیلا دیا
اور اب وہ بین الاقوامی حیثیت کی مالک
بن کر افقِ عالم میں اپنے پاؤں جما رہی
ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی
کی یہ شان ہے کہ اب فضائے احمدیت پر
سورج غروب نہیں ہوتا اور قرآنی پیشگوئی
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ وَنُمَكِّنَ
لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ
وَجُنُوْدَهُمَا مَا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ۔
(القصص آیت ۶،۷)
کی تصدیق بھی شہادت کا نظارہ آنکھوں کے
سامنے ہے۔ مگر تعجب ہے تم کس فرسودہ
مکتبِ خیال کے اولڈ بوائز (Old
Boys) مقلدین میں سے موجود ابھی
تک اسی زہریلے سحرِ فرنگ سے مسحور اور
اس کی لادینی تہذیب کے نشہ سے مخمور ہو کر
ایسی باتیں منہ سے نکال رہے ہو جنہیں کوئی
عقلمند سننا گوارا نہیں کر سکتا۔ ع
راگ وہ گاتے ہو جس کو آسمان گاتا نہیں
کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اس لادینی تہذیب
نے دنیا میں کس قدر فتنہ و فساد اور ظلم
سفاکی برپا کر رکھی ہے۔ اس تہذیب کی
نحوست سے صفحۂ ارضی جہنم کدہ بن چکا ہے
نہ امیر آرام سے ہے نہ غریب مطمئن۔
ہر جگہ سے چیخ و پکار اور آہ و فغاں کی
آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ اور قرآنی
پیشگوئی لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ
(سورہ ھود آیت ۱۰۷) آنکھوں کے
سامنے نمودار ہو رہی ہے۔

اسلام کی حقانیت کا اعتراف

سنو۔ اب تو اسی تہذیبِ منحوس
سے تنگ آکر خود اسی تاریک خطہ مغرب
کے روشن دماغ دانشورانِ قوم بھی
اسلام کی حقانیت کا کھلے بندوں اعتراف
کرتے ہوئے اسلامی تہذیب کی برتری
کے نغمے اپنی قوم کو سنا کر نفوذِ اسلام کی
راہ ان کے لئے ہموار کر رہے ہیں اور
تہذیبِ اسلام کو گم گشتہ جنت کر کے
اس کی اشاعت سے اپنے ہم وطنوں کو بہرہ ور
ہونے کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ چنانچہ
موجودہ دور کے مشہور مغربی مصنف
جارج برنارڈ شا لکھتے ہیں:۔
"میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
کے دین کو ہمیشہ ہی بڑی وقعت کی
نگاہ سے دیکھا ہے۔ میرے نزدیک
یہی مذہب بدلتے ہوئے زمانۂ حیات
کے مقابل پر ایسی اہلیت رکھتا ہے
جس کی وجہ سے یہ ہر زمانہ کے
لوگوں کو اپیل کرتا ہے۔۔۔۔
اب یورپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
کے مذہب کو سمجھنے لگا ہے اور آئندہ
صدی میں یورپ اس بات کو اور
زیادہ تسلیم کرے گا کہ اسلام کے
اصول ہی اس کی الجھنوں کو حل کر
سکتے ہیں۔ میری پیشگوئی کو ان
حقائق کے ماتحت سمجھنا چاہیے۔
موجودہ وقت میں بھی میری قوم
کے اور یورپ کے کئی لوگ اسلام
کو اختیار کر چکے ہیں۔ اور کہا جا سکتا
ہے کہ یورپ کے اسلامی بننے کا آغاز
ہو چکا ہے۔"
(On getting married)

(۴) اشتراکی روس کے اولین ڈکٹیٹر
لینن نے جب امیر شکیب ارسلان
سے ملاقات کی تو دورانِ گفتگو
اس نے تسلیم کیا کہ "دنیا میں جب کبھی
اعتدال قائم ہوگا تو اس کی صورت
سوائے اسلام کے اور کوئی نہیں
ہوگی کیونکہ اسلام کا نظام
نوعِ انسان کی بقا کے لئے بہترین
ضمانت ہے۔"
(پیغامِ امن از عبد اللہ منہاس صـ ۱۸۴)

لادینی نظامِ جمہوریت کے متعلق مشہور
اطالوی مدبر میزینی (Mazzini)
لکھتا ہے:۔
"اگر انسانوں کے اوپر کوئی اقتدارِ
اعلیٰ نہ ہو تو پھر کونسی چیز ایسی رہ
جاتی ہے جو ہمیں طاقتور افراد کے
تغلب سے محفوظ رکھ سکے۔ اگر ہمارے
پاس کوئی ایسا مقدس اور ناقابلِ
تغیر قانون نہ ہو جو انسان کا وضع
کردہ نہ ہو تو ہمارے پاس کونسی میزان
رہ جاتی ہے جس سے ہم پرکھ سکیں
کہ فلاں کام یا فیصلہ عدل پر مبنی ہے
یا نہیں۔ خدا کے علاوہ جو بھی حکومت
قائم ہو اس میں نتائج کی حقیقت
ایک ہی رہتی ہے۔ اگر خدا درمیان
میں نہ ہو تو اپنے زمانۂ عروج
میں ہر ایک مستبد بن جائے گا۔۔۔
یاد رکھئے کہ جب تک کوئی حکومت خدا کے
قوانین کے مطابق نہیں چلتی اس کا
حق مسلم نہیں۔ حکومت تو منشائے
خداوندی کی ترویج و تنفیذ کے لئے ہے
اگر وہ اپنے اس فریضہ کو سرانجام
دینے میں قاصر ہے تو تمہارا یہ حق
نہیں بلکہ فریضہ ہے کہ ایسی حکومت
کو بدل ڈالو۔"
(Quoted by Griffith in Interpreters of man PP46-47)

(۵) (J.M. Murray) اپنی
کتاب (Adam and Eve)
میں ایک نئے معاشرہ کا تصور پیش کرتے
ہوئے لکھتا ہے کہ:۔
"چونکہ انسانوں کے دل سے خدا کا
عقیدہ نکل گیا ہے اس لئے اس خالی
مکان پر نیشنلزم کے شیطان نے قبضہ
کر لیا ہے۔ ان انسانوں کو ایک ایسے
مذہب کی ضرورت ہے جو نیشنلزم کے
جذبہ پر غالب آ سکے۔ (صـ ۶۶-۶۷)

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں ارتقاء
کا مقالہ نگار اخلاق کی طاقت کا اعتراف
کرتے ہوئے لکھتا ہے۔
"ہمیں امید بلکہ یقین ہے کہ وہ
تہذیبیں جو عدل و حریت کے آئین و
انضباط اور مستحکم اخلاقیات پر مبنی
ہیں۔ آخر الامر سب سے زیادہ کامیاب
اور دیرپا ثابت ہوں گی۔"

(۶) نپولین بوناپارٹ نے بھی ایک موقعہ
پر کہا تھا:۔
"مجھے امید ہے کہ میں دنیا کے تمام
دانا اور باشعور لوگوں کو یکجا کر کے
قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک انسانی
نظام قائم کروں گا۔ کیونکہ صرف یہی
تعلیمات ہی انسان کو مسرتوں سے
روشناس کر سکتی ہیں۔"
(اقتباس تقریر نپولین بوناپارٹ
اور اسلام صـ ۵ مصنفہ شیر فلس)

پس اسلام کے نظام کو فرسودہ کہنے والو!
خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر دیکھو اسلامی
سورج کی نورانی شعاعیں تو اذہانِ انسانی
پر بھی عکس ریز ہیں۔ بحرِ ظلمات میں ڈوبی
ہوئی قومیں خود ہی اس لادینی نظام سے
تنگ آکر اسلامی نظام کی طرف ہاتھ بڑھا
رہی ہیں اور تہذیبِ اسلامی کو آبِ حیات
سمجھ کر اس سے اپنی پیاس بجھانا چاہتی
ہیں۔ یہ احساس و شعور اس امام الاقوام
کی بعثت کی برکت اور اس کے روحانی فیضان
کا نتیجہ ہے جس کی اس سورۃ میں بشارت دی
گئی ہے کہ انا خلقنا الانسان۔ ظہورِ پیشگوئی
کی تصدیق کی خاطر امام الاقوام حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کو بھی ان الفاظ میں
الہام ہوا۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ یَوْمٍ
مَّوْعُوْدٍ (تذکرہ صـ ۲۱۳)

موعود انسان کی صداقت کو پرکھنے کیلئے چند علامات

آیت میں اس موعود انسان کی صداقت
جانچنے اور اسے پرکھنے کے لئے چند ایک
علامات بھی بتا دی گئی ہیں۔
(۱) پہلی علامت یہ ہے۔ مِنْ نُّطْفَةٍ
اَمْشَاجٍ۔ یعنی اس کا وجود مجمع الاقوام
ہوگا آپ کے شجرۂ نسب میں مختلف خاندانوں
کا پیوند ہوگا۔ ایک طرف تو وہ فارسی النسل
ہوگا۔ ابنائے فارس میں سے۔ چنانچہ دوسری
طرف وہ امہات کی طرف سے فاطمی النسل
بھی ہوگا۔ چنانچہ آپ کے سلسلۂ نسب میں
بعض نانیاں اور دادیاں پاک خاندانِ سادات
میں سے تھیں۔ تیسری طرف اس شجرۂ طیبہ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شاخیں ترک کی اقوام کے خاندان مغلیہ تک پھیلی ہونگی چنانچہ بزرگان سلف میں سے ارباب کشوف والہامات کو بھی اس کے متعلق قبل از وقت الہاماً خبر دیدی گئی تھی حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فصوص الحکم میں لکھا ہے "کہ وہ چینی الاصل ہوگا (ص...) اس کشف کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"اس سے یہ مطلب ہے کہ اس کے خاندان میں ترک کا خون ملا ہوا ہوگا۔ ہمارا خاندان جو اپنی شہرت کے لحاظ سے مغلیہ خاندان کہلاتا ہے اس پیشگوئی کا مصداق ہے ... اکثر مائیں اور دادیاں ہماری مغلیہ خاندان سے ہیں اور وہ چینی الاصل ہیں یعنی چین کی رہنے والی ہیں" (حقیقۃ الوحی طبع اول ص ۲۰۱ حاشیہ)

(۲) دوسری علامت - یَتَغَلَّبُہٗ -
آپ کی اس کارگاہ شہود میں جلوہ افروزی سے قبل آپ کے خاندان کو بڑے بڑے ابتلاؤں میں سے گذرنا پڑے گا۔ تا بوقت ظہور و بروز اس در مکنون کی چمک دمک میں کسی قسم کی کثافت باقی نہ رہے۔ کیونکہ قانون الٰہی یہ ہے کہ ع

مصفا قطرہ باید کہ تا گوہر شود پیدا

آخر اسی پاک صدف سے وہ گوہر نایاب نمودار ہوا۔ چنانچہ دنیا کو اس حقیقت کی طرف توجہ دلانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہی مصرعہ بالا الہام ہوا۔ دیکھو (تذکرہ ص ۲۰۱) اور پھر اس مقدس وجود کو منصب خلافت الٰہیہ پر متمکن ہونے کے بعد بھی بڑے بڑے ابتلاؤں کی بھٹی میں سے گذرنا پڑا تا یہ سونا کندن بن کر نکلے

(۳) تیسری علامت فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا۔ اس میں آپ کے روحانی سفر یعنی بیضۂ بشریت سے نکل کر ملکوتی معراج پانے اور منصب خلافت الٰہیہ کے تخت پر فائز ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی سفر اَسْریٰ بِعَبْدِہٖ لَیْلًا کے ذکر کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی ان دو صفات سمیع و بصیر کو پیش کرکے فرمایا۔ اِنَّہٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ جس سے اس طرف اشارہ کیا کہ یہ روحانی سفر انہی دو صفات کی تجلیات کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے کو عہدۂ ماموریت کے لئے انتخاب فرماتا ہے تو اسے تمام بشری آلائشوں سے پاک و مصفا کرکے فنائے اتم کے مقام سے گذارنے کے بعد اسے خلافت الٰہیہ کی چادر پہناتا ہے تب اسے اپنی صفات کا مظہر اتم بنا کر آئینہ خدا نما بنا دیتا ہے۔ صفات الٰہیہ کے نورانی نقوش اس میں نمایاں رنگ میں مرتسم ہو جاتے ہیں روح القدس کی تجلیات ہر وقت اس پر عکس ریز ہوتی ہیں اسی مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا۔ اب وہ الٰہی قوتوں سے دیکھتا اور سنتا ہے۔ اس لئے وہ جن سکیموں پر گامزن ہوتا ہے ان میں کبھی ناکامی نہیں ہو سکتی۔

(۴) چوتھی علامت۔ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا
ہم نے اسے اسلام کو تمام ادیان عالم پر غالب کرنے اور اسلامی تہذیب کی مثالی جنت کو نمایاں طور پر دنیا کے سامنے پیش کرنے کی راہ بتادی جس پر وہ اُن خداداد قوتوں اور استعدادوں سے کام لے کر دجالی فتن و مفاسد کی بیخ کنی کرکے اس فاسد معاشرہ کو صالح معاشرہ کی صورت میں تبدیل کر دے گا۔ تب یہ جہنم کدہ دنیا جنت ارضی بن کر انسانی معاشرہ کے لئے روح افزا پھل پھول اور لذیذ میوے پیدا کرے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"میں صلیب کے توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ میں آسمان سے اترا ہوں۔ ان پاک فرشتوں کے ساتھ جو میرے دائیں بائیں تھے جن کو میرا خدا جو میرے ساتھ ہے میرے کام کے پورا کرنے کے لئے ہر ایک مستعد دل میں داخل کرے گا بلکہ کر رہا ہے۔ اور اگر میں چپ بھی رہوں اور میری قلم لکھنے سے رکی بھی رہے تب بھی وہ فرشتے جو میرے ساتھ اترے ہیں اپنا کام بند نہیں کر سکتے اور ان کے ہاتھ میں بڑی بڑی گرزیں ہیں۔ جو صلیب توڑنے اور مخلوق پرستی کی ہیکل کچلنے کے لئے دیئے گئے ہیں۔"
(فتح اسلام ص ۱۷-۱۸ حاشیہ)

آپ کی یہ انقلابی سکیم جبر پر مبنی نہیں ہوگی بلکہ حجج ساطعہ و براہین نیرہ اور نشانات آسمانی کے اسلحہ سے ہوگی جن کی نورانی شعاعیں انسانی قلوب پر عکس ریز ہوں گی۔ اسی بناء پر آگے فرمایا۔ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا پس لوگوں کی مرضی ہوگی چاہیں تو اس نعمت الٰہی کی قدر کریں اور شکر گزار بندے بن کر اس کے ساتھ وابستہ ہو جائیں اور عہد بیعت کرکے آسمانی سکیم کی تکمیل کار کے لئے مصروف عمل ہو جائیں اور چاہیں تو ناشکری کرکے اسے ٹھکرا دیں اور دجالی تہذیب کے جہنمی سراب کو آب حیات سمجھتے ہوئے جہنم کے گڑھے میں پھنسے رہیں۔ وما علینا الا البلاغ۔

ہدیۂ جذبات بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

گذر رہی ہے جہاں سے نگاہ سجدہ کناں
وہی زمین تو ہے قلب و جگر کی روح رواں

نہائتوں کے تصور میں ہے فروغ حیات
ازل سے لے کے ابد تک یہ قافلے ہیں رواں

دلوں کو ولولۂ عشق لامکاں دے کر
سجھا دئے ہیں زمان و مکاں کے سود و زیاں

جہاں نگاہ پڑی طور جگمگا اٹھے
یہی ہے رتبۂ خیر البشر میں سر نہاں

شرف ہے نوع بشر کو تو اس کے نام سے ہے
اسی کے نام سے روشن ہوئے ہیں دونو جہاں

اُس کے فقر نے شاہوں کو تمکنت دی ہے
غنائے دل نے بچھا دی ہے رہ میں کاہکشاں

نظام عالم ہستی میں وجہ ربط ہے وہ
خدا و خلق خدا کی محبتوں کا نشاں

ہر ایک شے پہ ہے اس کی نگاہ لطف و کرم
عظیم تر ہے نسیم اس کا حسن اور احساں

(نسیم سیفی)

روحانی انقلاب عظیم کی نوید

آخر میں میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ایک انقلاب عظیم کے متعلق جو عنقریب ظہور پذیر ہونے والا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نوید مسیحا بھی شائقین کی خدمت میں گوش گذار کرکے مسرت و طمانیت قلبی کا ہدیہ پیش کر دوں۔ حضور نے ۱۰ر دسمبر ۱۹۶۵ء کے خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا :۔

"میں جماعت کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ آئندہ پچیس تیس سال جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی اہم ہیں کیونکہ دنیا میں روحانی انقلاب عظیم پیدا ہونے والا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ کونسی خوش بخت قوم ہوگی یا جزائر ہیں یا دوسرے حلقے ہیں لیکن میں پورے وثوق کے ساتھ آپ کو کہہ سکتا ہوں کہ وہ دن دور نہیں"

الفضل
۹ر جون ۱۹۶۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کے لئے

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلسہ کے دنوں میں اسی جگہ پر قیام فرمائیں جو ان کے لئے مقرر کی گئی ہے امراء صاحبان بھی احباب میں اس امر کی تلقین فرما دیں قیامگاہوں کا نقشہ درج ذیل ہے۔

نام قیامگاہ	نام جماعت
جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
ہوسٹل جامعہ احمدیہ	ہیڈ کوارٹر قیام گاہ
تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت)	لاہور شہر و ضلع، ضلع کیمبلپور، ضلع ہزارہ، بہاولپور ڈویژن، شیخوپورہ شہر و ضلع
فضل عمر ہوسٹل	ہیڈ کوارٹر قیام گاہ
بشیر ہال (تعلیم الاسلام ہائی سکول)	گجرات شہر و ضلع
بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	گوجرانوالہ شہر و ضلع، ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع، ضلع جہلم، ملتان شہر و ضلع، خیرپور، حیدرآباد ڈویژن
طبیہ کالج	آزاد کشمیر، مظفرگڑھ شہر و ضلع، میانوالی شہر و ضلع
ایوان محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
دارالضیافت	کوئٹہ و قلات ڈویژن، کراچی ڈویژن، راولپنڈی شہر و ضلع
دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن، ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن، افغانستان
تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	جھنگ شہر و ضلع، لائلپور شہر و ضلع

(منتظم مکانات جلسہ سالانہ)

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

۲۵ تاریخ بعد دوپہر ساڑھے تین بجے لجنہ اماء اللہ ہال میں نمائش کی اشیاء کا انعامی مقابلہ ہو گا۔ جو چیزیں بار سلائی مقابلہ میں رکھی جانی ہیں اس پر بنانے والی بہن کا نام شہر کا نام چٹ پر لکھ کر ٹانکنا چاہئے اور ان چیزوں کے نام کے بارے میں صدر صاحبہ حلفیہ تحریری بیان دے کہ چیزیں انہیں بہنوں نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہیں۔ ۲۴ تاریخ تک سامان ربوہ پہنچ جانا چاہئے۔ ۲۶ تاریخ صبح ساڑھے آٹھ بجے نمائش کا افتتاح ہو گا۔

مندرجہ ذیل دستکاری اشیاء انعامی مقابلہ میں رکھی جائیں گی۔

۱۔ ہاتھ سے بُننگ	زنانہ سویٹر اونی	ایک عدد
۲۔ مشین سے //	بچے کا سوٹ	//
۳۔ کراس سٹیچ کا ٹانکہ	میز پوش	//
۴۔ کروشیا لیس چادر یا میز پوش کم از کم ۱/۲ گز چوڑی ہونی چاہئے۔		
۵۔ مشینی کٹ ورک	ٹرالی سیٹ	
۶۔ ہاتھ کی کڑھائی	لنچن سیٹ	
۷۔ ہاتھ کا کٹ ورک	ڈچیز //	
۸۔ کشمیری ٹانکہ	میز پوش	
۹۔ ایپلک ورک ہاتھ کا	//	
۱۰۔ پیچ ورک کی کوئی چیز۔		
۱۱۔ ہاتھ سے بنی ہوئی کوئی قیمتی چیز۔		
۱۲۔ مقابلہ میں شامل ہونے والی اشیاء کے علاوہ جو چیز چاہے بھجوا سکتی ہیں۔		

برائے مہربانی لجنات چھابے، ٹوکریاں وغیرہ۔ دری کھیس۔ یا کوئی ہاتھ سے بنائی ہوئی سلائی یا کڑھائی کی چیز اور چیز ان کے علاوہ ہر لجنہ اپنے شہر کی صنعت دکانداروں سے دلچسپی کی بات کر کے آئیں تاکہ آمد میں اضافہ ہو۔ (سیکرٹری نمائش)

وعدہ جات تحریک جدید سال نو اور ۳۱ دسمبر ۷۲ء

احباب کرام کو معلوم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال وعدہ جات تحریک ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء تک مرکز میں پہنچانے کا ارشاد فرمایا ہوا ہے اس لئے درخواست ہے کہ تمام جماعتیں اپنے وعدہ جات بذریعہ ڈاک جلد پہنچا دیں یا جلسہ سالانہ پر خود مرکز میں لیتے آئیں امید ہے کہ جماعتیں حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل کر کے سرخرو ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

خدام و اطفال کے لئے

خدام و اطفال کی تربیت کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شمائل پر مشتمل کتابچہ "شمائل احمد" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے شائع کیا ہے۔

خدا کے مامور دنیا میں اسوۂ حسنہ اور عمدہ نمونہ کے قیام کے لئے آتے ہیں تا لوگ ان پاک وجودوں کی اتباع کر سکیں اور ان کے نمونہ پر عمل کر کے دین و دنیا میں نجات پا جائیں اس کتابچہ کے مطالعہ سے بچوں اور نوجوانوں کے سامنے حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شمائل سامنے رہیں گے اور ان کو اپنا خدا اور اس کے رسول آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل کر سکیں گے۔

یہ کتابچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ڈیڑھ روپے میں مل سکتا ہے۔

(مینیجر شعبہ اشاعت)

محترم حکیم محمد اسماعیل صاحب سیکھوانی کی وفات

حضرت حکیم محمد اسمٰعیل صاحب سیکھوانی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۲ء صبح ساڑھے تین بجے سرگودھا میں وفات پا گئے جنازہ اسی روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت نیک، پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ نہایت حلیم الطبیعت۔ آپ کو حکمت میں خاصی دسترس حاصل تھی مگر آپ نے اسے کبھی بطور ذریعہ معاش نہ اپنایا۔ گھنٹوں کی محنت سے نسخے تیار کر کے بلا معاوضہ ضرورت مندوں کو دیا کرتے۔ آپ مشہور سیکھوانی برادران میں سے حضرت میاں جمال الدین صاحب سیکھوانی کے فرزند تھے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین سو تیرہ صحابہ میں شمولیت کا فخر حاصل ہے مرحوم پیدائشی احمدی تھے ۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دستی بیعت کا شرف بھی حاصل کیا۔ آپ کی وفات کے ساتھ سرگودھا شہر میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آخری شمع گل ہو گئی ہے۔

احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعائے خاص کی درخواست ہے۔

راجہ فاضل احمد ایم۔ اے سرگودھا

قابل فروخت

نہایت با موقعہ بوٹوں کی دوکان کا سامان قابل فروخت ہے ضرورت مند احباب۔ بیت اللباس گولبازار ربوہ سے رجوع کریں۔

بے بی ٹانک

جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے مؤلف "اصحاب احمد" نے قادیان سے لکھا "آپ کی تجویز کردہ بے بی ٹانک دونوں بچوں کو تین ہفتہ سے استعمال کرا رہا ہوں۔ حیرت انگیز اثر کیا دونوں نے پہلے روز سے مٹی کھانا ترک کر دیا۔ قیمت تین روپے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شریف احمد پراچہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کی تیرھویں جلد اب نقشہ کتاب کے ساتھ شائع ہو رہی ہے پیشگی قیمت بارہ روپے آج ہی داخل کر کے رجسٹرڈ کرا لیں (ادارۃ المصنفین) ربوہ

اشتہار

ربوہ شاہد کلاتھ مارکیٹ میں ایک فرنشڈ دکان ڈسپنسنگ کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ کی قابل فروخت ہے جس میں ایک پرائیویٹ میڈیکل پریکٹیشنر کام کر رہے ہیں۔ مرکز میں بڑے ہی اچھے موقعہ پر کیمسٹ ڈرگسٹ اور پریکٹس کا شاندار موقعہ ہے۔ چونکہ پر ائیویٹ مستقل جانے والے ہیں۔ اسلئے فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ خواہشمند حضرات موقعہ پر آکر بات کریں۔

پتہ: میڈیکل ہال، شاہد مارکیٹ رحمت بازار منڈی ایریا ربوہ ضلع جھنگ

بواسیر خونی و بادی PILES

جناب محمد حسین صاحب نیشنل ہیلتھ کلینک ریلوے روڈ گجرات نے لکھا:
"میں نے بہت سے مریضوں کو پائلز کیور استعمال کرائی ان میں سے بہت سے مریض کلی طور صحت یاب ہو گئے ہیں" قیمت مکمل کورس -/۱۰ روپے بذریعہ ڈاک ۱۱/-

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور
ڈاکٹر مسعود احمد ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶

قابل فروخت مکان

ایک مکان رقبہ ایک کنال پانچ مرلہ جو محلہ دار البرکات میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بالمقابل برلب سڑک واقع ہے۔ قابل فروخت ہے۔ مکان پانچ بڑے کمروں دو برآمدوں۔ دو عدد پلسترنیوں دو گیلریوں اور ایک کشادہ ڈیوڑھی پر مشتمل ہے۔ ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔ محمد ابراہیم زاہد معرفت ڈاکٹر محمد سعید اقصیٰ محلہ دار البرکات ربوہ

مکان برائے فروخت

ایک عدد کوٹھی نما مکان تین کمرے دو برآمدے، باورچی خانہ۔ اسٹور سوئی گیس بجلی اور پانی کا انتظام ہے تمام مکان پختہ ہے۔ واقعہ دار الرحمت غربی ربوہ۔ بازار اور ریلوے اسٹیشن کے بالکل قریب۔ خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر رجوع کریں۔

ربوہ:- رشید ایاز رحمت بازار ربوہ
لاہور:- یکمبران رائیل پلی پراپرٹی ڈیلرز چوک ناخدا رعمر دین روڈ وسن پورہ عقب نشتر روڈ لاہور

گیانی عباد اللہ صاحب

کی تازہ تصنیف

ہمارا نانک

جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر ربوہ کے ہر کتب فروش سے حاصل کیجئے۔ دیدہ زیب آفسٹ چھپائی قیمت عام کاغذ -/۸ روپے اعلیٰ کاغذ -/۱۰ روپے

کرشمہ حکمت

خارش ہر قسم وصدری چنبل، گنج اور لوبڑ کا کامیاب علاج مکمل کورس -/۲۰ مع -/۵
دواخانہ حکیم عبد العزیز چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

عزیز چورن

بچوں اور بڑوں کے سینہ ہاضمہ کا مددگار چورن قیمت فی شیشی -/۱

ہومیوپیتھک بائیوکیمک ادویات

کامیاب علاج :- خالص مجرب ادویات

کتب، پوٹینسیاں، گولیاں، ٹکیاں، کارک اور ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویات لاہور کے نرخوں پر حاصل کریں۔ خدمت مجرب ادویہ مفت حاصل کیجئے

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ
بشارت مارکیٹ گولبازار

دلچسپ مکالمہ

اس میں ختم نبوت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کے عقیدوں میں تضاد کے بارہ میں دلچسپ مکالمہ درج ہے۔

محترم و مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور فرماتے ہیں کہ "یہ کتاب بجا طور پر ایک تحقیقی مقالہ کی حیثیت رکھتی ہے"

مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر فرماتے ہیں کہ یہ مکالمہ صرف دلچسپ ہی نہیں بلکہ مفید بھی ہے اور ٹھوس اور دلنشین دلائل کا مجموعہ ہے"

حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری ناشر مکتبہ الاسلامیہ ربوہ فرماتے ہیں کہ "مکالمہ بہت عمدہ ہے انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہو گا تبلیغ کے لئے ایک نیا معیار ہے جس میں نئی طرز کی جدت ہے" سنجیدہ احباب کو پڑھ کر فریضہ تبلیغ ادا کریں۔
کتابت کاغذ وغیرہ عمدہ اور قیمت -/۲ روپے ہے

نصیر احمد چوہدری الائیڈ سائنٹیفک سٹور گنپت روڈ لاہور

لیکوریا کی بے مثال دوا

مائیران

کیپسول وگولیاں

رحم وغیرہ کا ورم اور زخم۔ لیکوریا ایام کی تکلیف۔ اسقاط۔ بانجھ پن رسولی، انیمیا اور اعصابی کمزوری کے لئے مفید ہے

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر بشیر احمد گولبازار ربوہ

ظفر اینڈ سسٹریز

سٹین لیس سٹیل کے برتن بنانیوالے احمدی بھائیوں کا واحد ادارہ

مبارک پورہ متصل ریلوے پھاٹک سیالکوٹ

پاکستان کا نمبر 1 سائیکل
سہراب
SOHRAB

ایک اور راز کھل گیا

حضرت مسیح ناصری کا بے ہوشی اور غشی سے ہوش میں آجانے کا حال مقدس کفن نامی ٹریکٹ میں ملاحظہ فرمادیں جو چشم دید شہادت واقعہ صلیب مسیح کے ہر خریدار کو مفت پیش کیا جائے گا

دوام المتقین، نجات المسلمین، نفیسہ الغافلین (بیا مرزا مہدی علیہ السلام) تین منظوم تبلیغی کتابوں کا مجموعہ غیر مجلد چار روپیہ حجم تین سو صفحات اور مجلد پانچ روپیہ جلسہ سالانہ پر حاصل کریں حکیم عبد اللطیف شاہد تاجر کتب ربوہ

ایسکو

جلسہ سالانہ میں شمولیت

کا عزم

مبارک ہو

ہمیشہ

آپ کی خدمت میں سرگرم
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ ربوہ

دوائی فضل الٰہی نرینہ اولاد نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے -/۲۰ روپے مکمل کورس نو ماہ تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ رجسٹرڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ادارۃ المصنفین کا سٹال گولبازار میں ہوگا ہمارا شائع شدہ لٹریچر وہاں طلب کریں۔ ادارۃ المصنفین ربوہ

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کے لئے

ضلع گوجرانوالہ کی جملہ جماعتوں کے لئے اور اُن تمام احباب کے لئے جن کو جلسہ سالانہ پر گوجرانوالہ شہر سے گذر کر ربوہ جانے کا اتفاق ہو گا سہولت اور خدمت کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر نے ۲۰/۲۱ کی صبح سے لیکر ۲۶/۲۷ کی صبح تک جنرل بس سٹینڈ گوجرانوالہ شہر میں "کراؤن بس" کے اڈہ کے قریب ایک خیمہ نصب کرنے کا انتظام کیا ہے۔ جہاں پر احباب کو ہر قسم کی سفر کی سہولت میسر ہوگی۔ اگر کسی بھی دوست کو کسی قسم کی تکلیف ہو وہ خیمہ میں منتظمین کو اطلاع دیں یا پھر ۲۲۷۰ یا ۲۲۸۹ ٹیلیفون پر رابطہ قائم کریں۔"

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر)

احباب ربوہ توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب ہیں۔ اہالیان ربوہ اپنی استطاعت کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کے آرام کا خیال رکھتے ہی ہیں تاہم ایک ضروری امر کی طرف توجہ فرمانے کی گذارش ہے کہ اہالیان ربوہ اپنے مکانوں کے باہر ایک بلب ضرور نکال کر روشن رکھیں تا رات مہمانوں کو گذرنے یا کسی مکان کی تلاش میں آسانی پیدا کر سکیں۔ جزاکم اللہ۔

ناظم روشنی جلسہ سالانہ ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں

شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) ٹرنک بازار سیالکوٹ کے مجربات ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے حاصل کریں۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

۲۲ دسمبر ۱۹۷۲ء۔ چار بجے شام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ تعالیٰ ۲۲ دسمبر ۱۹۷۲ء کو شام ۴ بجے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمائیں گے۔

جملہ کارکنان جلسہ سالانہ (ناظمین۔ نائب ناظمین انچارج صاحبان دفتر اور معاونین) ۲۲ دسمبر کو پونے چار بجے تک احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں پہنچ جائیں اور اپنی مقررہ جگہوں پر کھڑے ہو جائیں۔

نقشہ فرائض کارکنان چھپ چکا ہے اور نمایاں مقامات پر آویزاں کرا دیا گیا ہے نیز ادارہ جات کو بھی بھجوایا جا چکا ہے۔ کارکنان اپنے فرائض اس نقشہ سے دیکھ لیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

خدام الاحمدیہ سے ضروری گذارش

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ——

جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ سے متعلق انتظامات کے سلسلہ میں خدام کی ایک بڑی تعداد کی خدمات کی ضرورت ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ مخلص اور مستعد نوجوان اس سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کریں گے۔ قائدین مجالس اس بات کا انتظام کریں کہ ایسے نوجوان اُن کی تصدیقی چٹھی لیکر ۲۳ دسمبر ۱۹۷۲ء تک ربوہ میں پہنچ جائیں اور دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں رپورٹ کریں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دانت مت نکلوائیے

جناب راجہ شبیر علی صاحب سلطانپورہ روڈ احاطہ ملک بستو ۳ لاہور لکھتے ہیں:۔

"میرا کا ہیرو شملہ سے پائیوریا اور کیریز کے خطرناک مرض میں مبتلا تھا ایلیٹی پائیوریا اور ایلیٹی کیریز کھلائی گئی جس سے اُسے بہت آرام ہے" قیمت فی کورس -/۱۰ روپے علاوہ ڈاک ۷/۱۱ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۴۰۶

ترجمہ سیکھنے کی آسان ترکیب

فرمودہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

فرمایا: "پس جماعت کو قرآن کریم ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے الفاظ کا ترجمہ کرنا چاہیئے۔ مرکب فقرات کا ترجمہ کرنے کی عادت نہیں ڈالنی چاہیئے اس طرح مفہوم کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ مثلاً الحمد للہ رب العلمین کا ترجمہ نہیں کرنا چاہیئے۔

الْ — حمد — لِلّٰہِ — رب اور العلمین کا ترجمہ سیکھیں تو پھر مفہوم صحیح طور پر سمجھ میں آجاتا ہے" (خطبہ فرمودہ ۲۵ ستمبر ۱۹۵۳ء مطبوعہ الفضل)

ادارہ ترجمۃ القرآن بطرز جدید نے بحمد للہ حضور رضی اللہ کی بیان فرمودہ ترکیب کی روشنی میں گیارہ پارے از اوّل تا دہم و پارہ عم شائع کر دئے ہیں۔ جن سے بغیر استاد کی مدد کے ترجمہ با آسانی سیکھا جا سکتا ہے۔ یہ پارہ جات احباب کرام جلسہ سالانہ پر ادارہ کے سٹال اور ہر بک سٹال سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ فی پارہ دو روپیہ مقرر ہے یا مندرجہ ذیل پتہ سے منگوا سکتے ہیں۔

المعلن عبد الرحمان مبشر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ

سُرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سُرمہ نور والوں کا نُورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ نیز شفاخانہ رفیق حیات کی دیگر تمام ادویات جلسہ سالانہ پر ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں۔

سُرمہ نور اور نُورانی کاجل

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ کا لیبل غور سے پڑھ لیا کریں

خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ خریدار احباب روزنامہ الفضل ربوہ سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ کے اوپر درج ہوتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ احباب چٹ والا ایک پرچہ اپنے ساتھ لیتے آئیں تاکہ حساب فہمی میں کسی قسم کی کوئی دقت پیش نہ آئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا۔ میرے چھوٹے داماد محترم سلیم صاحب اختر کراچی میں بہت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ تمام احباب سے شفایابی کی درخواست دعا ہے (چوہدری بشیر احمد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴